ومن یقنت 22

القرآن الکریم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتَعۡمَلۡ

اور جو فرماں برداری کرے گی تم میں سے اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اور عمل کرے گی

اور تم میں سے جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے گی اور

صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا

نیک ہم دیں گے اس کو اجر اس کا دو بار اور تیار کر رکھا ہے ہم نے اس کے لیے رزق

نیک عمل کرے گی اُس کو ہم اُس کا دوبارا اجر دیں گے اور اُس کے لیے ہم نے باعزت رزق

كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کریم اے نبی کی بیویو! نہیں ہو تم کسی ایک کی طرح عام عورتوں میں سے

تیار کر رکھا ہے۔(31) اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں میں سے کسی ایک کی طرح نہیں ہو،

اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ

اگر تم تقویٰ اختیار کرتی ہو تو نہ نرمی اختیار کرو بات میں کہ لالچ میں پڑ جائے گا

اگر تم تقویٰ اختیار کرتی ہو تو بات میں نرمی اختیار نہ کیا کرو کہ

الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۳۲﴾ ج

وہ جو جس کے دل میں بیماری ہے اور کہو بات اچھی ہو

جس کے دل میں بیماری ہے وہ لالچ میں پڑ جائے اور بات کہو جو اچھی ہو۔(32)

وَقَرۡنَ فِىۡ بُيُوۡتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاهِلِيَّةِ

اور قرار سے رہو اپنے گھروں میں اور نہ زینت ظاہر کرو زینت ظاہر کرنا جاہلیت کی

اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور پہلی جاہلیت کے زینت ظاہر کرنے کی طرح

الۡاُوۡلٰى وَاَقِمۡنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيۡنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعۡنَ اللّٰهَ

پہلی اور قائم کرو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی

زینت ظاہر نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

اور اُس کے رسول کی در حقیقت ارادہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ دور کرنے کا تم سے

اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو، اے اہلِ بیت! در حقیقت اللہ تعالیٰ ارادہ رکھتا ہے کہ تم سے

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ

گندگی کو اے اہل بیت اور وہ پاک کردے تمہیں پوری طرح پاک کرنا اور یاد کرو

گندگی کو دور کردے اور تمہیں پاک کردے، پوری طرح پاک کرنا۔(33) اور تمہارے گھروں میں

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ

جو تلاوت کی جاتی ہے تمہارے گھروں میں اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے اور حکمت میں سے یقیناً

اللہ تعالیٰ کی آیات اور حکمت میں سے جو کچھ تلاوت کی جاتی ہے اُنہیں یاد کرو، یقیناً

اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۧ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ

اللہ تعالیٰ (ہمیشہ سے) ہے نہایت باریک بین پوری خبر رکھنے والا یقیناً اطاعت کرنے والے مرد

اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے نہایت باریک بین، پوری خبر رکھنے والا ہے۔(34) یقیناً اطاعت کرنے والے مرد

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور اطاعت کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں

اور اطاعت کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ

اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں اور سچے مرد

اور فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری کرنے والی عورتیں اور سچے مرد

وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ

اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد

اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد

ع ۴ / ۷ / ۱

وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآىِٕمِيْنَ

اور خشوع کرنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد

اور خشوع کرنے والی عورتیں اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد

وَالصّٰٓىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ

اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد اپنی شرم گاہوں کی اور حفاظت کرنے والی عورتیں

اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والی عورتیں

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

اور یاد کرنے والے مرد اللہ تعالیٰ کو کثرت سے اور یاد کرنے والی عورتیں تیار کر رکھا ہے

اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں،

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے مغفرت اور اجر بہت بڑا اور نہیں ہے

اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔(35) اور

لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ

کسی مومن مرد کے لیے اور نہ کسی مومن عورت کے لیے جب فیصلہ کر دیں اللہ تعالیٰ

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ

وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور اس کا رسول کسی معاملے کا یہ کہ ہو ان کے لیے اختیار

اور اُس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو اُن کے لیے خود اپنے معاملے میں اختیار ہو

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اپنے معاملے کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی

اور جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ ط	وَاِذْ	تَقُوْلُ
تو یقیناً	وہ گمراہ ہوگیا	واضح گمراہ ہونا	اور جب	آپ کہہ رہے تھے

تو یقیناً وہ گمراہ ہوگیا، واضح گمراہ ہونا۔(36) اور جب آپ

لِلَّذِيْٓ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ
اس شخص سے	انعام کیا تھا	اللہ تعالیٰ نے	جس پر	اور احسان کیا آپ نے

اُس شخص سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا تھا اور آپ نے اس پر احسان کیا تھا

عَلَيْهِ	اَمْسِكْ	عَلَيْكَ	زَوْجَكَ	وَاتَّقِ
اس پر	روکے رکھو	اوپر اپنے	اپنی بیوی کو	اور ڈر جاؤ

کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس روکے رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ

اللّٰهَ	وَتُخْفِيْ	فِيْ نَفْسِكَ	مَا	اللّٰهُ
اللہ تعالیٰ سے	اور آپ چھپائے ہوئے تھے	اپنے دل میں	جس کو	اللہ تعالیٰ

اور آپ اپنے دل میں وہ بات چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالیٰ

مُبْدِيْهِ	وَتَخْشَى	النَّاسَ ج	وَاللّٰهُ	اَحَقُّ
ظاہر کرنے والا تھا اس کو	اور آپ ڈرتے تھے	لوگوں سے	حالانکہ اللہ تعالیٰ	زیادہ حق دار ہے

ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے

اَنْ	تَخْشٰىهُ ط	فَلَمَّا	قَضٰى	زَيْدٌ	مِّنْهَا
یہ کہ	آپ ڈرو اس سے	چنانچہ جب	پوری کر چکا	زید	اس سے

کہ آپ اُس سے ڈرو چنانچہ جب زید اُس سے غرض پوری کر چکا

وَطَرًا	زَوَّجْنٰكَهَا	لِكَيْ	لَا يَكُوْنَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اپنی غرض	ہم نے نکاح کر دیا اس کا آپ سے	تا کہ	نہ ہو	مومنوں پر

تو ہم نے اُس کا نکاح آپ سے کر دیا تا کہ مومنوں پر

حَرَجٌ	فِيٓ اَزۡوَاجِ	اَدۡعِيَآئِهِمۡ	اِذَا	قَضَوۡا	
کوئی تنگی	بیویوں کے بارے میں	ان کے منہ بولے بیٹوں کی	جب	وہ پوری کر چکیں	

اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جب کہ وہ اُن سے

مِنۡهُنَّ	وَطَرًا ؕ	وَكَانَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	مَفۡعُوۡلًا ۝۳۷
ان سے	غرض	اور (ہمیشہ سے) ہے	حکم	اللہ تعالیٰ کا	پورا کیا ہوا

غرض پوری کر چکیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہمیشہ سے پورا کیا ہوا ہے۔(37)

مَا	كَانَ	عَلَى	النَّبِيِّ	مِنۡ حَرَجٍ	فِيۡمَا	فَرَضَ
نہیں	ہے	اوپر	نبی کے	کوئی تنگی	اس میں جو	فرض کیا

نبی پر اس میں کوئی تنگی نہیں جو

اللّٰهُ	لَهٗ ؕ	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِي الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا
اللہ تعالیٰ نے	اس کے لیے	سنت ہے	اللہ تعالیٰ کی	ان لوگوں کے بارے میں جو	گزر چکے

اللہ تعالیٰ نے اُس کے لیے فرض کر دیا ہے (یہی) اُن لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی سُنّت ہے

مِنۡ قَبۡلُ ؕ	وَكَانَ	اَمۡرُ	اللّٰهِ	قَدَرًا	مَّقۡدُوۡرَا ۝۳۸
اس سے پہلے	اور (ہمیشہ سے) ہے	حکم	اللہ تعالیٰ کا	اندازے کے مطابق	طے کیا ہوا

جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہمیشہ سے اندازے کے مطابق طے کیا ہوا ہے۔(38)

الَّذِيۡنَ	يُبَلِّغُوۡنَ	رِسٰلٰتِ	اللّٰهِ	وَيَخۡشَوۡنَهٗ	وَلَا
وہ لوگ جو	پہنچاتے ہیں	پیغامات	اللہ تعالیٰ کے	اور ڈرتے ہیں اس سے	اور نہیں

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اُس سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا

يَخۡشَوۡنَ	اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيۡبًا ۝۳۹
ڈرتے	کسی ایک سے	سوائے	اللہ تعالیٰ کے	اور کافی ہے	اللہ تعالیٰ	حساب لینے والا

کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب لینے والا اللہ تعالیٰ کافی ہے۔(39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

نہیں ہیں محمد باپ کسی ایک کے تمہارے مردوں میں سے

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لیکن رسول ہیں اللہ تعالیٰ کے اور خاتم النبیین اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ

لیکن اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا

ہر چیز کو خوب جاننے والا اے لوگو جو! ایمان لائے ہو یاد کرو

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(40) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ لا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾

اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا کثرت سے اور تسبیح کرو اس کی صبح اور شام

اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، کثرت سے یاد کرنا۔(41) اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو۔(42)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ

وہ وہی ہے صلوٰۃ بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے بھی تا کہ وہ نکال لائیں تمہیں

وہی ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

تاریکیوں سے طرف روشنی کی اور وہ (ہمیشہ سے) ہے مومنوں پر

روشنی میں نکال لائیں اور وہ مومنوں پر ہمیشہ سے

رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ

نہایت رحم والا ان کی دُعا اس دن ملیں گے اس سے سلام ہو گی

نہایت رحم والا ہے۔(43) اُن کی دُعا جس دن وہ اُس سے ملیں گے، سلام ہو گی

ع ۶ ۵ ۲

وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

اوراس نے تیار کررکھا ہے ان کے لیے اجر باعزت اے نبی

اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے باعزّت اجر تیار کررکھا ہے۔(44) اے نبی!

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾

یقیناً ہم نے بھیجا ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا

یقیناً ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(45)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

اور دعوت دینے والا اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے حکم سے اور چراغ بنا کر روشنی دینے والا

اور اللہ تعالیٰ کی طرف اُسی کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشنی دینے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔(46)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور آپ خوش خبری دے دیں مومنوں کو کہ یقیناً ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اور آپ مؤمنوں کو خوش خبری دے دیں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی جناب سے

فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

فضل ہے بہت بڑا اور نہ آپ اطاعت کریں کافروں کی اور منافقوں کی

اُن کے لیے بہت بڑا فضل ہے۔(47) اور آپ کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں

وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اور آپ پرواہ نہ کریں ان کے ستانے کی اور آپ بھروسہ رکھیں اللہ تعالیٰ پر اور کافی ہے

اور اُن کے ستانے کی پرواہ نہ کریں اور آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ ہی

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ

اللہ تعالیٰ کارساز اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب نکاح کرو تم

کارساز کافی ہے۔(48) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم

الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
مومن عورتوں سے	پھر	تم طلاق دو انہیں	اس سے پہلے	کہ

مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انہیں اس سے پہلے ہی طلاق دے دو کہ

تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ
تم ہاتھ لگاؤ انہیں	پھر نہیں	تمہارے لیے	ان پر	عدت میں سے

تم اُنہیں ہاتھ لگاؤ تو تمہارے لیے اُن پر کوئی عدت نہیں ہے

تَعْتَدُّوْنَهَا ج	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا
تم شمار کرو جس کا	چنانچہ سروسامان دے دو انہیں	اور رخصت کر دو انہیں	رخصت کرنا

جس کا تم شمار کرو، چنانچہ اُنہیں کچھ سروسامان دے دو اور انہیں رخصت کر دو،

جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾	يٰاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَحْلَلْنَا	لَكَ
اچھے انداز سے	اے	نبی	یقیناً ہم نے	حلال کر دیں	آپ پر

اچھے انداز سے رخصت کرنا۔(49) اے نبی! یقیناً ہم نے آپ پر

اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْٓ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا
آپ کی بیویاں	جو	ادا کر چکے آپ	مہران کے	اور جن کا

آپ کی وہ بیویاں حلال کر دیں جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں اور

مَلَكَتْ	يَمِيْنُكَ	مِمَّآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ
مالک ہے	دایاں ہاتھ آپ کا	اس میں سے جو	لوٹا کر لایا ہے	اللہ تعالیٰ	آپ پر

وہ عورتیں بھی جن کا مالک آپ کا دایاں ہاتھ ہے اُن میں سے جو اللہ تعالیٰ آپ پر لوٹا کر لایا ہے

وَبَنٰتِ	عَمِّكَ	وَبَنٰتِ	عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ
اور بیٹیاں	آپ کے چچا کی	اور بیٹیاں	آپ کی پھوپھیوں کی	اور بیٹیاں

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں

خٰلِكَ	وَبَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ
آپ کے ماموؤں کی	اور بیٹیاں	آپ کی خالاؤں کی	جنہوں نے	ہجرت کی

اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے

مَعَكَ ۫	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً	اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا
آپ کے ساتھ	اور عورت	مومن	اگر	ہبہ کردے	اپنا آپ

آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے اور وہ مومن عورت کہ اگر اپنا آپ نبی کے لیے ہبہ کردے

لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ	خَالِصَةً
نبی کے لیے	اگر	ارادہ کرے	نبی	یہ کہ	وہ نکاح کرے اس سے	خالصتاً

اور اگر نبی اُس سے نکاح کرنے کا ارادہ کرلے۔

لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا
آپ کے لیے	سوائے	مومنوں کے	یقیناً	ہمیں معلوم ہے	جو

دیگر مومنوں کے سوا یہ خالصتاً آپ کے لیے ہے، یقیناً ہمیں معلوم ہے

فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ	وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فرض کیا ہم نے	ان پر	ان کی بیویوں کے بارے میں	اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں

ہم نے اُن کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو اُن پر فرض کیا ہے

لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
تاکہ نہ	ہو	آپ پر	کوئی تنگی	اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ

تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ۵۰	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ
بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا	آپ الگ کردیں	جس کو	آپ چاہیں	ان میں سے

بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(50) آپ ان بیویوں میں سے جس کو چاہیں الگ کردیں

وَتُـْٔوِيٓ اِلَيۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَيۡتَ

اور آپ جگہ دے دیں | اپنے پاس | جس کو | آپ چاہیں | اور جس کو | آپ طلب کریں

اور جس کو چاہیں اپنے پاس جگہ دے دیں اور جس کو آپ اپنے پاس طلب کریں

مِمَّنۡ عَزَلۡتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ ذٰلِكَ

ان میں سے جنہیں | تم نے الگ کر دیا تھا | تو نہیں | کوئی گناہ | آپ پر | یہ

اُن میں سے جنہیں آپ نے الگ کر دیا تھا تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں ہے،

اَدۡنٰٓى اَنۡ تَقَرَّ اَعۡيُنُهُنَّ وَلَا يَحۡزَنَّ

زیادہ قریب ہے | یہ کہ | ٹھنڈی رہیں گی | آنکھیں ان کی | اور نہ | وہ غم کریں

یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کریں

وَيَرۡضَيۡنَ بِمَآ اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اور وہ راضی رہیں گی | اس سے جو | آپ دیں گے ان کو | سب کو | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے

اور وہ سب اس پر راضی رہیں جو بھی آپ اُن سب کو دیں

مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

جو | تمہارے دلوں میں ہے | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | سب کچھ جاننے والا

اور جو بھی تمہارے دلوں میں ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا،

حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ

بڑے حلم والا | نہیں حلال | آپ کے لیے | عورتیں | بعد اس کے

بڑے حلم والا ہے۔(51) اس کے بعد اور عورتیں آپ پر حلال نہیں

وَلَاۤ اَنۡ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ

اور نہ ہی | یہ کہ | آپ بدل کر لا سکتے ہیں | ان کی جگہ | دوسری بیویاں | اور اگر چہ

اور نہ ہی آپ اُن کی جگہ دوسری بیویاں بدل کر لا سکتے ہیں اگر چہ

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

کتنا ہی اچھا لگے آپ کو | حسن ان کا | سوائے | جن کا | مالک بنے

اُن کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے سوائے اُن کے جن کا مالک

ع ۶ ۱۲ ۳

يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾

تمہارا دایاں ہاتھ | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر | پوری طرح نگران

تمہارا دایاں ہاتھ بنے اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز پر پوری طرح نگران ہے۔(52)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ

اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | نہ تم داخل ہو | گھروں میں | نبی کے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ

مگر | یہ کہ | اجازت دی جائے | تمہیں | کھانے کے لیے | نہ ہو | انتظار کرنے والے

مگر جب کہ تمہیں کھانے کے لئے اجازت دی جائے

اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا

اس کے تیار ہونے کا | اور لیکن | جب | تمہیں بلایا جائے | تو اندر آجاؤ | پھر جب

اس حال میں کہ تم اس کے تیار ہونے کا انتظار کرنے والے نہ ہو لیکن جب تمہیں بلایا جائے

طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ

تم کھا چکو | تو منتشر ہو جاؤ | اور نہ | دل لگانے والے ہو | باتوں میں

تو اندر آجاؤ، پھر جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں دل لگانے والے نہ بنو،

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ

یقیناً | یہ بات | ہے | اذیت دیتی | نبی کو | پھر وہ شرم کرتا ہے

یقیناً یہ بات نبی کو اذیت دیتی ہے پھر وہ تم سے شرم کرتا ہے

مِنۡكُمۡ	وَاللّٰهُ	لَا يَسۡتَحۡىٖ	مِنَ الۡحَقِّ ؕ	وَاِذَا
تم سے	اور اللہ تعالیٰ	نہیں شرماتا	حق بات کہنے سے	اور جب

اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا اور جب تم اُن سے

سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ	مَتَاعًا	فَسۡـَٔلُوۡهُنَّ	مِنۡ وَّرَآءِ	حِجَابٍ ؕ
مانگوتم ان سے	کوئی سامان	تو مانگوان سے	پیچھے سے	پردے کے

کوئی سامان مانگو تو اُن سے پردے کے پیچھے سے مانگو،

ذٰلِكُمۡ	اَطۡهَرُ	لِقُلُوۡبِكُمۡ	وَقُلُوۡبِهِنَّ ؕ	وَمَا كَانَ
یہ	پاکیزہ تر ہے	تمہارے دلوں کے لیے	اور ان کے دلوں کے لیے	اور نہیں ہے

یہ تمہارے اور اُن کے دلوں کے لیے پاکیزہ تر ہے اور تمہارے لیے جائز نہیں

لَكُمۡ	اَنۡ	تُؤۡذُوۡا	رَسُوۡلَ اللّٰهِ	وَلَاۤ	اَنۡ
تمہارے لیے	یہ کہ	تم اذیت دو	رسول اللہ کو	اور نہ ہی	یہ کہ

کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت دو اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ

تَنۡكِحُوۡۤا	اَزۡوَاجَهٗ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ	اَبَدًا ؕ	اِنَّ
تم نکاح کرو	اس کی بیویوں سے	اس کے بعد	کبھی بھی	یقیناً

اُس کے بعد اُس کی بیویوں سے کبھی نکاح کرو، یقیناً

ذٰلِكُمۡ	كَانَ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾	اِنۡ
یہ	(ہمیشہ سے) ہے	نزدیک	اللہ تعالیٰ کے	بہت بڑا	اگر

یہ ہمیشہ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔(53) اگر

تُبۡدُوۡا	شَيۡـًٔا	اَوۡ تُخۡفُوۡهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
تم ظاہر کرو	کسی چیز کو	یا تم چھپاؤ اس کو	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے

تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا تم اُس کو چھپاؤ تو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيٓ اٰبَآئِهِنَّ

ہر چیز کا خوب جاننے والا نہیں کوئی گناہ ان پر ان کے باپوں کے بارے میں

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(54) اُن عورتوں پر (سامنے آنے میں) کوئی گناہ نہیں اُن کے باپوں کے بارے میں

وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ

اور نہ ان کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ ان کے بھائیوں کے بارے میں اور نہ بیٹے

اور نہ اُن کے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھائیوں کے بارے میں

اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

ان کے بھائیوں کے اور نہ بیٹے ان کی بہنوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں

اور نہ اُن کے بھتیجوں کے بارے میں اور نہ اُن کے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں کے بارے میں

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اور نہ جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ ہیں اور ڈرتی رہو اللہ تعالیٰ سے یقیناً اللہ تعالیٰ

اور نہ اپنے غلاموں کے بارے میں اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو، یقیناً اللہ تعالیٰ

كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ

(ہمیشہ سے) ہے اوپر ہر چیز کے خوب نگاہ رکھنے والا بے شک اللہ تعالیٰ

ہمیشہ سے ہر چیز پر پوری طرح شاہد ہے۔(55) بے شک اللہ تعالیٰ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اس کے فرشتے صلوٰۃ بھیجتے ہیں اوپر نبی کے اے لوگو جو

اور اُس کے فرشتے نبی پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اے لوگو جو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ اِنَّ

ایمان لائے ہو درود بھیجو ان پر اور سلام بھیجو خوب سلام بھیجنا یقیناً

ایمان لائے ہو! تم بھی اُن پر صلوٰۃ بھیجو اور سلام بھیجو، خوب سلام بھیجنا۔(56) یقیناً

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ
جولوگ	اذیت دیتے ہیں	اللہ تعالیٰ کو	اوراس کے رسول کو	لعنت کی ہے ان پر

جولوگ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں،

اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ
اللہ تعالیٰ نے	دنیا میں	اور آخرت میں	اور تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے

اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اُن کے لیے

عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿٥٧﴾	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور جولوگ	اذیت دیتے ہیں	مومن مردوں

ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(57) اور جولوگ مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ	بِغَيْرِ	مَا	اكْتَسَبُوْا	فَقَدِ
اور مومن عورتوں کو	بغیر	اس کے جو	انہوں نے کوئی گناہ کمایا ہو	تو بلاشبہ

اور مومن عورتوں کو اذیت دیتے ہیں اس کے بغیر ہی کہ انہوں نے کوئی گناہ کمایا ہو تو بلاشبہ

احْتَمَلُوْا	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع	يٰاَيُّهَا	النَّبِيُّ
بوجھ اٹھالیا انہوں نے	بڑے بہتان کا	اور گناہ کا	کھلم کھلا	اے	نبی

۷ ع ۶ ۴

انہوں نے ایک بڑے بہتان اور کھلم کھلا گناہ کا بوجھ اُٹھایا ہے۔(58) اے نبی!

قُلْ	لِّاَزْوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ کہہ دیں	اپنی بیویوں سے	اور اپنی بیٹیوں سے	اور عورتوں سے	مومنوں کی

اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مؤمنوں کی عورتوں سے آپ کہہ دیں

يُدْنِيْنَ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ
وہ لٹکا لیا کریں	اوپر اپنے	اپنی چادر کا کچھ حصہ	یہ	زیادہ قریب ہے	یہ کہ

کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر کا کچھ حصّہ لٹکا لیا کریں یہ زیادہ قریب ہے کہ

يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

وہ پہچان لی جائیں | تو نہ | وہ اذیت دی جائیں | اور (ہمیشہ سے) ہے | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا

وہ پہچان لی جائیں تو اذیت نہ دی جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا،

رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

نہایت رحم والا | یقیناً اگر | نہ باز آئے | منافق | اور وہ لوگ

نہایت رحم والا ہے۔(59) یقیناً اگر منافقین اور وہ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ

جن کے دلوں میں | بیماری ہے | اور افواہیں پھیلانے والے | مدینہ میں | ہم لازماً مسلط کردیں گے آپ کو

دلوں میں بیماری ہے اور مدینہ میں افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے تو ہم آپ کو لازماً

بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾ صلے ج

ان پر | پھر | نہیں وہ آپ کی ہمسائیگی میں رہیں گے | اس میں | مگر | بہت ہی کم

اُن پر مسلط کردیں گے، پھر وہ اس شہر میں آپ کی ہمسائیگی میں بہت ہی کم رہیں گے۔(60)

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ

لعنت کیے ہوئے ہوں گے | جہاں کہیں | وہ پائے جائیں گے | وہ پکڑے جائیں گے | اور

لعنت کیے ہوئے ہوں گے، جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے،

قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ

وہ ٹکڑے ٹکڑے کیے جائیں گے | بُری طرح ٹکڑے ٹکڑے کیے جانا | سنت ہے | اللہ تعالیٰ کی | ان لوگوں میں جو

بُری طرح ٹکڑے ٹکڑے کیے جانا۔(61) اللہ تعالیٰ کی سُنت ہے ان لوگوں میں جو

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

گزرے | اس سے پہلے | اور کبھی نہیں | آپ پائیں گے | طریقے کے لیے | اللہ تعالیٰ کے

اس سے پہلے گزرے اور آپ اللہ تعالیٰ کی سُنت میں کبھی

معانقة ١٣

تَبۡدِيۡلًا ﴿۶۲﴾	يَسۡـَٔـلُكَ	النَّاسُ	عَنِ السَّاعَةِ ؕ	قُلۡ	
کوئی تبدیلی	پوچھتے ہیں آپ سے	لوگ	قیامت کے بارے میں	آپ کہہ دیں	

کوئی تبدیلی نہ پائیں گے(62)لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں

اِنَّمَا	عِلۡمُهَا	عِنۡدَ	اللّٰهِ ؕ	وَمَا	يُدۡرِيۡكَ
بلاشبہ	علم اس کا	پاس ہے	اللہ تعالیٰ کے	اور کیا چیز	آپ کو خبر دیتی ہے

بلاشبہ اُس کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے اور آپ کو کیا چیز خبر دیتی ہے،

لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوۡنُ	قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
شاید کہ	قیامت	ہو	قریب	یقیناً	اللہ تعالیٰ نے

شاید کہ قیامت قریب ہی ہو؟(63)یقیناً اللہ تعالیٰ نے

لَعَنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمۡ	سَعِيۡرًا ﴿۶۴﴾ ۙ	
لعنت کی ہے	کافروں پر	اور اس نے تیار کر رکھی ہے	ان کے لیے	بھڑکتی ہوئی آگ	

کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔(64)

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَاۤ	اَبَدًا ۚ	لَا يَجِدُوۡنَ	وَلِيًّا	
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	نہ وہ پائیں گے	کوئی دوست	

وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، ہمیشہ ہمیشہ، نہ وہ کوئی دوست پائیں گے

وَّلَا	نَصِيۡرًا ﴿۶۵﴾ ۚ	يَوۡمَ	تُقَلَّبُ	وُجُوۡهُهُمۡ	فِى النَّارِ
اور نہ ہی	کوئی مددگار	جس دن	الٹائے پلٹائے جائیں گے	ان کے چہرے	آگ میں

اور نہ ہی کوئی مددگار۔(65)جس دن اُن کے چہرے آگ میں اُلٹائے پلٹائے جائیں گے

يَقُوۡلُوۡنَ	يٰلَيۡتَنَاۤ	اَطَعۡنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعۡنَا	
وہ کہیں گے	اے کاش ہم نے	اطاعت کی ہوتی	اللہ تعالیٰ کی	اور اطاعت کی ہوتی ہم نے	

وہ کہیں گے:"اے کاش ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہوتی

الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

رسول کی | اور کہیں گے | اے ہمارے رب | یقیناً ہم نے | اطاعت کی

اور رسول کی اطاعت کی ہوتی!" (66) اور کہیں گے: "اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

اپنے سرداروں کی | اور اپنے بڑوں کی | چنانچہ انہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں | سیدھے راستے سے

اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں سیدھے راستے سے گمراہ کر دیا۔(67)

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

اے ہمارے رب | تو دے انہیں | دوہرا | عذاب سے | اور لعنت کر اُن پر

اے ہمارے رب! اُنہیں دوہرا عذاب دے اور اُن پر لعنت کر،

ع ۸ ۱۰ ۵

لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا

لعنت | بہت بڑی | اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | نہ تم ہو جاؤ

بہت بڑی لعنت۔" (68) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ

اُن لوگوں کی طرح | اذیت دی جنہوں نے | موسیٰ کو | تو پاک ثابت کر دیا اُس کو | اللہ تعالیٰ نے

اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسیٰ کو اذیت دی تھی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں پاک ثابت کر دیا

مِمَّا قَالُوْا ط وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ ط

اُس سے جو | اُنہوں نے کہا | اور تھا وہ | نزدیک | اللہ تعالیٰ کے | بہت مرتبے والا

اُن باتوں سے جو انہوں نے کیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بہت مرتبے والا تھا۔(69)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا

اے لوگو | جو | ایمان لائے ہو | ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور کہو | بات

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور

سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

سیدھی | وہ درست کر دے گا | تمہارے لیے | تمہارے اعمال | اور وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے

سیدھی بات کہو۔(70) وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے لیے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

تمہارے گناہ | اور جو | اطاعت کرے گا | اللہ تعالیٰ کی | اور اس کے رسول کی | تو یقیناً

تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا

اس نے کامیابی حاصل کر لی | کامیابی | بڑی | یقیناً ہم نے | پیش کیا

اُس نے کامیابی حاصل کر لی، بہت بڑی کامیابی۔(71) یقیناً ہم نے

الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

امانت کو | اوپر | آسمانوں کے | اور زمین کے | اور پہاڑوں کے

امانت کو آسمانوں کے اور زمین کے اور پہاڑوں کے سامنے پیش کیا

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا

توانہوں نے انکار کیا | یہ کہ | وہ اُٹھائیں اس کو | اور وہ ڈر گئے | اس سے | اور اُٹھالیا اسے

توانہوں نے اُسے اُٹھانے سے انکار کیا اور وہ اُس سے ڈر گئے اور

الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ

انسان نے | یقیناً وہ | (ہمیشہ سے) ہے | بڑا ہی ظالم | بہت جاہل | تا کہ عذاب دے

انسان نے اُسے اُٹھالیا، یقیناً وہ ہمیشہ سے بڑا ہی ظالم، بہت جاہل ہے۔(72) تا کہ

اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اللہ تعالیٰ | منافق مردوں کو | اور منافق عورتوں کو | اور مشرک مردوں کو | اور مشرک عورتوں کو

اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے

وَيَتُوبَ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِينَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ ط
اور توبہ قبول فرمائے	اللہ تعالیٰ	اوپر	مومن مردوں کے	اور مومن عورتوں کے

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع
اور (ہمیشہ سے) ہے	اللہ تعالیٰ	بے حد بخشنے والا	نہایت رحم والا

ع ۹ ۵ ۶

اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(73)

ایاتھا ۵۴ — ۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ ۵۸ — رکوعاتھا ۶

سُورہ سبا مکی ہے اس میں چون آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام	اللہ کے	وسیع رحمت والا	نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
سب تعریف	اللہ کے لئے	وہ جو	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ سب اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي الْاٰخِرَةِ ط
اور جو	زمین میں ہے	اور اُس کے لیے	تمام تعریف ہے	آخرت میں

اور جو زمین میں ہے اور آخرت میں بھی سب تعریف اُسی کے لیے ہے

وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿١﴾	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ
اور وہی	کمال حکمت والا	پوری طرح خبر رکھنے والا ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	داخل ہوتا ہے

اور وہی کمال حکمت والا پوری طرح خبر رکھنے والا ہے۔(1) وہ جانتا ہے جو کچھ

فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

زمین میں | اور جو کچھ | نکلتا ہے | اس میں سے | اور جو کچھ | اترتا ہے

زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اُس میں سے نکلتا ہے اور جو کچھ

مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ

آسمان سے | اور جو کچھ | چڑھتا ہے | اس میں | اور وہی | نہایت رحم والا

آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے اور وہی نہایت رحم والا،

الْغَفُورُ ﴿٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا

بے حد بخشنے والا ہے | اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | نہیں آئے گی ہم پر

بے حد بخشنے والا ہے۔(2) اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ

السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ

قیامت | آپ کہہ دیں | کیوں نہیں | قسم ہے میرے رب کی | وہ ضرور آئے گی تم پر | جاننے والا

قیامت ہم پر نہیں آئے گی، آپ کہہ دیں کہ کیوں نہیں! قسم ہے میرے عالم الغیب رب کی! وہ تم پر ضرور آئے گی

الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ

چھپی باتوں کا | نہیں پوشیدہ | اس سے | برابر | ذرہ کے | آسمان میں

اُس سے ذرہ برابر کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں ہے نہ ہی آسمانوں میں

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا

اور نہ زمین میں | اور نہ چھوٹی | اس سے | اور نہ بڑی | مگر

اور نہ ہی زمین میں اور نہ ذرے سے چھوٹی اور نہ ہی اس سے بڑی مگر

فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٣﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

ایک کتاب میں ہے | واضح | تاکہ وہ جزا دے | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے

ایک واضح کتاب میں ہے۔(3) تاکہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

اور انھوں نے کیں | نیکیاں | یہی لوگ | ان کے لیے | مغفرت ہے | اور رزق

اور جنھوں نے نیکیاں کیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت

كَرِيْمٌ ④ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

باعزت | اور جن لوگوں نے | کوشش کی | ہماری آیات میں | نیچا دکھانے والے ہیں

اور باوقار رزق ہے۔(4) اور جن لوگوں نے ہماری آیات میں کوشش کی اس حال میں کہ

اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤

یہی لوگ | انھی کے لیے | عذاب ہے | بدترین | دردناک

نیچا دِکھانے والے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے بدترین قسم کا دردناک عذاب ہے۔(5)

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ

اور دیکھتے ہیں | وہ لوگ | جنھیں دیا گیا | علم | جو | نازل کیا گیا

اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ دیکھتے ہیں کہ جو آپ کے رب کی جناب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى

آپ کی طرف | آپ کے رب کی جناب سے | وہ | حق ہے | اور وہ راہ نمائی کرتا ہے | طرف

وہ حق ہے اور وہ اس کے راستے کی طرف راہ نمائی کرتا ہے

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥ وَقَالَ الَّذِيْنَ

راستے کی | سب پر غالب | تمام خوبیوں والا ہے | اور کہا | ان لوگوں نے

جو سب پر غالب، تمام خوبیوں والا ہے۔(6) اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ

جنھوں نے کفر کیا | کیا | ہم بتائیں تمھیں | اوپر | ایسا آدمی | وہ خبر دیتا ہے تمھیں

کفر کیا انھوں نے کہا کہ کیا ہم تمھیں ایسا آدمی نہ بتائیں جو تمھیں خبر دیتا ہے

اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ

جب | ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جاؤ گے تم | ہر طرح سے ٹکڑے ٹکڑے کیا جانا | بلاشبہ تم

کہ جب تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جاؤ گے پوری طرح ٹکڑے ٹکڑے کیا جانا تو بلاشبہ تم

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

یقیناً تخلیق میں ہوگے | نئی | کیا اُس نے باندھا ہے | اللہ تعالیٰ پر | جھوٹ

یقیناً نئی تخلیق میں ہوگے (7) کیا اُس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا ہے

اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

یا | اس کو | جنون ہے | بلکہ | جو لوگ | نہیں یقین رکھتے | آخرت پر

یا اُس کو جنون ہے؟ بلکہ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى

عذاب میں ہیں | اور گمراہی میں | دور کی | تو کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | طرف

وہی عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(8) تو کیا انہوں نے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ

اس کے جو | آگے ہے ان کے | اور جو | پیچھے ہے ان کے | آسمان سے

اپنے آگے اور اپنے پیچھے سے آسمان اور زمین کو نہیں دیکھا؟

وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ

اور زمین سے | اگر | ہم چاہیں | ہم دھنسا دیں | ان کو | زمین میں

اگر ہم چاہیں تو ہم انہیں زمین میں دھنسا دیں

اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ

یا | ہم گرا دیں | اُن پر | ٹکڑے | آسمان سے | یقیناً

یا آسمان سے ٹکڑے اُن پر گرا دیں، یقیناً

ع ٩ / ٧

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّكُلِّ عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ⑨ ع		
اس میں	ضرور ایک نشانی ہے	ہر اس بندے کے لیے	جو رجوع کرنے والا ہے		

اس میں ضرور ہر اُس بندے کے لیے ایک نشانی ہے جو رجوع کرنے والا ہے۔(9)

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا ؕ	يٰجِبَالُ
اور بلاشبہ یقیناً	عطا کیا ہم نے	داؤد کو	اپنی جانب سے	فضل	اے پہاڑو

اور یقیناً ہم نے داؤد کو اپنی جانب سے فضل عطا کیا، اے پہاڑو اور پرندو!

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ ۚ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ ⑩ لا
تسبیح دہراؤ	اس کے ساتھ	اور پرندو	اور نرم کیا ہم نے	اس کے لئے	لوہا

اُس کے ساتھ تسبیح دہراؤ اور ہم نے اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔(10)

اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّقَدِّرْ	فِي السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا
یہ کہ	بناؤ	کشادہ زرہیں	اور اندازے رکھو	کڑیاں جوڑنے میں	اور کیا کرو

یہ کہ تم کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور

صَالِحًا ؕ	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ⑪	
نیک کام	یقیناً میں	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہوں	

نیک کام کیا کرو، یقیناً جو بھی تم عمل کرتے ہو میں اُس کو خوب دیکھنے والا ہوں۔(11)

وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّرَوَاحُهَا	
اور سلیمان کے لئے	ہوا کو	صبح کو چلنا اس کا	ایک مہینے تک	اور شام کو چلنا اس کا	

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (تابع کر دیا)، اُس کا صبح کو چلنا ایک مہینہ کا اور اُس کا شام کو چلنا بھی

شَهْرٌ ۚ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ ؕ	وَمِنَ الْجِنِّ
ایک مہینے تک	اور بہا دیا ہم نے	اس کے لیے	چشمہ	تانبے کا	اور بعض جنات

ایک ماہ کا تھا اور ہم نے اُس کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا

مَنۡ يَّعۡمَلُ بَيۡنَ يَدَيۡهِ بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنۡ

جو | کام کرتے تھے | اس کے سامنے | حکم سے | اس کے رب کے | اور جو

اور اُس کے رب کے حکم سے بعض جنّات اُس کے سامنے کام کرتے تھے اور اُن میں سے جو

يَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ

سرکشی کرتا | ان میں سے | ہمارے حکم سے | ہم چکھاتے اسے | عذاب سے

ہمارے حکم سے سرکشی کرتا ہم اُسے بھڑکتی آگ کا کچھ عذاب

السَّعِيۡرِ ﴿۱۲﴾ يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ

بھڑکتی آگ کا | وہ تیار کردیتے تھے | اس کے لیے | جو | وہ چاہتا | عالی شان عمارتیں

چکھاتے ۔(12) وہ اُس کے لیے تیار کردیتے تھے جو وہ چاہتا، عالی شان عمارتیں اور

وَتَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

اور مجسمے | اور لگن | حوضوں جیسے | اور دیگیں | ایک جگہ جمی ہوئی

مجسمے اور حوض نما لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں

اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا ؕ وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِيَ

عمل کرو | اے آل داؤد | شکر کے لیے | اور بہت تھوڑے | میرے بندوں میں سے

اے آلِ داؤد! شکر کے لیے عمل کرو اور میرے بندوں میں سے بہت تھوڑے

الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾ فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا

شکر گزار ہیں | پھر جب | فیصلہ کیا ہم نے | اس پر | موت کا | نہیں

شکر گزار ہیں ۔(13) پھر جب ہم نے اُس پر موت کا فیصلہ کیا تو

دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ

پتہ دیا ان کو | اوپر | اس کی موت کے | مگر | جانور نے | زمین کے

کسی چیز نے اُن کو اُس کی موت کا پتہ نہیں دیا مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے

تَأْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

وہ کھا رہا تھا | اس کے عصا کو | پھر جب | وہ گر پڑا | معلوم ہو گیا | جنوں کو

اُس کے عصا کو کھا رہا تھا، پھر جب سلیمان گر پڑا تو جنوں کو معلوم ہو گیا

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا

یہ کہ | اگر | ہوتے وہ | جانتے | غیب کو | نہ | وہ مبتلا رہتے

کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو

فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ

عذاب میں | ذلیل کرنے والے | بلاشبہ یقیناً | تھی | سبا کے لیے

ذلیل کرنے والے اُس عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔ (14) بلاشبہ یقیناً سبا کے لیے

فِىْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ

ان کے مسکن میں | نشانی | دو باغ | دائیں طرف سے | اور بائیں سے

اُن کے اپنے مسکن میں نشانی موجود تھی، دائیں اور بائیں دو باغ تھے،

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ

کھاؤ | رزق میں سے | اپنے رب کے | اور شکر ادا کرو | اس کا | شہر ہے

اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ اور اُس کا شکر ادا کرو،

طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا

پاکیزہ | اور رب | بے حد بخشنے والا | پھر وہ منہ موڑ گئے | چنانچہ بھیجا ہم نے

پاکیزہ شہر ہے اور رب ہے بے حد بخشنے والا۔ (15) اور پھر بھی وہ منہ موڑ گئے چنانچہ ہم نے

عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

ان پر | بند کا سیلاب | اور بدلے میں دیا ہم نے انہیں | ان کے دو باغوں کے | دو باغ

اُن پر بند کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے دو باغوں کے بدلے ہم نے انہیں دو ایسے باغ دیے جو

ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾

دو پھلوں والے | بدمزہ | اور جھاؤ | اور کچھ | بیریوں والے | تھوڑی

بدمزہ پھلوں اور جھاؤ کے درختوں اور تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔(16)

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ

یہ | بدلہ دیا ہم نے ان کو | اس کا جو | انہوں نے ناشکری کی | اور نہیں | ہم ایسا بدلہ دیتے

یہ ہم نے اُنہیں اس کا بدلہ دیا جو انہوں نے ناشکری کی تھی اور یہ بدلہ ہم نہیں دیتے

اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى

مگر | جو بہت ناشکرا ہو | اور کر دیا ہم نے | ان کے درمیان | اور درمیان | بستیوں کے

مگر جو بہت ناشکرا ہو؟(17) اور ہم نے اُن کے اور اُن کی بستیوں کے درمیان

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا

وہ جو | برکت عطا کی ہم نے | ان میں | بستیاں | نظر آنے والی | اور اندازہ مقرر کیا ہم نے

جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی، نظر آنے والی بستیاں بنادی تھیں اور ہم نے

فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا

ان میں | چلنے کا | چلتے پھرتے رہو | ان میں | رات | اور دن

اُن میں چلنے کا اندازہ مقرر کر دیا تھا، اُن میں رات دن

اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ

امن کے ساتھ | تو انہوں نے کہا | اے ہمارے رب | دوری پیدا کر دے | درمیان

امن کے ساتھ چلتے پھرتے رہو۔(18) تو انہوں نے کہا: ''اے ہمارے رب!

اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ

ہمارے سفروں کے | اور ظلم کیا انہوں نے | خود ہی اپنے اوپر | تو کر دیا ہم نے ان کو | افسانہ

ہمارے سفروں کے درمیان دُوری پیدا کر دے،'' اور انہوں نے خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا تو ہم نے اُنہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا

وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ان کو   ہر طرح سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا   بلاشبہ   اس میں   یقیناً نشانیاں ہیں

اور ہم نے اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، ہر طرح سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا بلاشبہ اس میں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ

ہر   بڑے صبر کرنے والے   بڑے شکر کرنے والے کے لئے   اور بلاشبہ یقیناً   سچ کر دکھایا

ہر بڑے صبر کرنے والے، بہت شکر کرنے والے کے لئے یقیناً نشانیاں ہیں۔(19) اور بلاشبہ یقیناً

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

ان پر   ابلیس نے   اپنا گمان   تو انہوں نے پیچھا کیا اس کا   سوائے   ایک گروہ کے

ابلیس نے اُن پر اپنا گمان سچ کر دکھایا، تو اہلِ ایمان کے ایک گروہ کے سوا

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

اہلِ ایمان کے   اور نہیں   تھا   اس کے لیے   ان پر   کوئی غلبہ

اُن سب نے اُس کا پیچھا کیا۔(20) اور ابلیس کا اُن پر کوئی غلبہ نہ تھا

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ

مگر   تا کہ ہم معلوم کر لیں   کون   ایمان رکھتا ہے   آخرت پر   اس سے کہ

مگر تا کہ ہم معلوم کر لیں کہ اُن میں سے کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے

هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ   اس کے بارے میں   شک میں ہے   اور رب آپ کا   اوپر   ہر چیز کے

اور کون اس کے بارے میں شک میں ہے؟ اور آپ کا رب ہر چیز پر

ع ۲ ۱۲ ۸

حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

پوری طرح نگران ہے   آپ کہہ دیں   پکارو   جن کے بارے میں   گمان کیا ہے تم نے

پوری طرح نگران ہے۔(21) آپ کہہ دیں پکارو اللہ کے سوا جن کے بارے میں تم نے گمان کیا ہے،

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

سوائے اللہ کے | نہیں وہ ملکیت رکھتے | برابر | ذرے کے | آسمانوں میں

وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر کسی چیز کی ملکیت نہیں رکھتے

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا

اور نہ زمین میں | اور نہ ہی | ان کے لیے | ان دونوں میں | کوئی حصہ ہے | اور نہ ہی

اور نہ ہی اُن کا ان دونوں میں کوئی حصّہ ہے اور نہ ہی

لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ

اس کا | ان میں سے | کوئی مددگار | اور نہیں کام آئے گی | سفارش

اُن میں سے کوئی اُس کا مددگار ہے۔(22) اور اُس کے پاس کوئی شفاعت کام نہیں آئے گی

عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اس کے پاس | مگر | جس کے لیے | وہ اجازت دے | اس کے لیے | حتی کہ | جب

مگر جس کے لیے وہ اجازت دے حتیٰ کہ جب

فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ

گھبراہٹ دور کی جاتی ہے | ان کے دلوں سے | وہ کہتے ہیں | کیا کچھ | فرمایا ہے | تیرے رب نے

اُن کے دلوں سے گھبراہٹ دور کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟

قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ

وہ کہتے ہیں | حق | اور وہ | سب سے بلند | بہت بڑا ہے | آپ کہہ دیں

وہ کہیں گے ''حق'' اور وہ سب سے بلند، بہت بڑا ہے۔(23) آپ کہہ دیں

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

کون | رزق دیتا ہے تمہیں | آسمانوں سے | اور زمین سے | آپ کہہ دیں | اللہ تعالیٰ

کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق کون دیتا ہے؟ آپ کہہ دیں کہ اللہ تعالیٰ

وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى	هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ
اور بے شک ہم	یا	صرف تم	ضرور اوپر	ہدایت کے ہیں	یا	گمراہی میں

اور بیشک ہم یا تم میں سے ایک ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	قُلْ	لَّا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	
کھلی	آپ کہہ دیں	نہیں تم سے پوچھا جائے گا	اس چیز کے بارے میں	جو جرم کیا ہم نے	

میں ہیں۔(24) آپ کہہ دیں کہ جو جرم ہم نے کیا اُن کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا

وَلَا نُسْـَٔلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	قُلْ	يَجْمَعُ
اور نہ ہم سے پوچھا جائے گا	اس چیز کے بارے میں	جو تم کام کرتے ہو	آپ کہہ دیں	جمع کرے گا

اور جو کام تم کرتے ہو اُس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔(25) آپ کہہ دیں

بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ ؕ
درمیان ہمارے	ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	برحق

کہ ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان برحق فیصلہ کرے گا

وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ
اور وہ	خوب فیصلہ کرنے والا ہے	سب کچھ جاننے والا ہے	آپ کہہ دیں	دکھاؤ مجھے	جن کو

اور وہی خوب فیصلہ کرنے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(26) آپ کہہ دیں کہ مجھے دکھاؤ

اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا ؕ	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ
تم نے ملایا ہے	اس کے ساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہ	اللہ تعالیٰ

جنہیں تم نے اُس کے ساتھ شریک بنا کر اس کے ساتھ ملایا ہے۔ ہرگز نہیں، بلکہ وہ اللہ تعالیٰ ہی

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ
سب پر غالب	کمال حکمت والا ہے	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام انسانوں کے لیے	

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(27) اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

خوش خبری دینے والا　اور ڈرانے والا　اور مگر　اکثر　لوگ　نہیں جانتے

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔(28)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور وہ کہتے ہیں　کب ہوگا　یہ　وعدہ　اگر　ہو تم

اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ

سچے　آپ کہہ دیں　تمہارے لیے　وعدہ ہے　دن کا

کب ہوگا؟(29) آپ کہہ دیں کہ تمہارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع

نہ پیچھے ہٹ سکتے ہو تم　اس سے　ایک گھڑی　اور نہ　تم آگے بڑھ سکو گے

جس سے تم ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔(30)

ع ٣ ٩
النصف

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا

اور کہا　ان لوگوں نے　جنہوں نے کفر کیا　ہرگز نہیں　ہم ایمان لائیں گے　اس

اور جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے کہا کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى

قرآن پر　اور نہ اس پر جو　پہلے ہے اس سے　اور کاش　آپ دیکھیں

اور نہ ہی اُس پر جو اس سے پہلے ہے، اور کاش! آپ دیکھیں

اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ

جب　ظالموں کو　کھڑا کیا جائے گا　پاس　ان کے رب کے　رد کریں گے

جب ظالموں کو ان کے رب کے پاس کھڑا کیا گیا ہوگا

بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضِ ٍ الۡقَوۡلَ ۚ يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ

ان میں سے بعض دوسرے کی بات کو کہیں گے وہ لوگ جو

ان میں سے ایک دوسرے کی بات کو رد کر رہا ہوگا

اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لَوۡلَاۤ اَنۡتُمۡ لَكُنَّا

کمزور سمجھے گئے ان لوگوں سے جو بڑے بنے اگر نہ ہوتے تم ضرور ہوتے ہم

جو لوگ کمزور سمجھے گئے وہ ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے تھے۔'' اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

ایمان لانے والے کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنتے تھے ان لوگوں سے جو

ایمان والے ہوتے۔'' (31) جو لوگ بڑے بنتے تھے وہ ان لوگوں سے کہیں گے جو

اسۡتُضۡعِفُوۡۤا اَنَحۡنُ صَدَدۡنٰكُمۡ عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ

کمزور سمجھے گئے کیا ہم نے روکا تمہیں ہدایت سے بعد اس کے جب

کمزور سمجھے گئے: '' کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا اس کے بعد

جَآءَكُمۡ بَلۡ كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

آ چکی تمہارے پاس بلکہ تم خود ہی مجرم تھے اور کہیں گے وہ لوگ

کہ وہ تمہارے پاس آ چکی تھی؟ بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔'' (32) اور وہ لوگ

اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ مَكۡرُ

جو کمزور سمجھے گئے ان لوگوں سے جو بڑے بنے بلکہ مکاری تھی

جو کمزور سمجھے گئے ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے تھے

الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ اَنۡ نَّكۡفُرَ

رات کی اور دن کی جب تم حکم دیتے تھے ہمیں یہ کہ ہم کفر کریں

'' بلکہ دن رات کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ

بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ

اللہ تعالیٰ کے ساتھ | اور ہم بنائیں | اس کے لئے | شریک | اور وہ چھپائیں گے | ندامت کو

ہم اللہ تعالیٰ سے کفر کریں اور اُس کے ساتھ شریک بنائیں''، اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ

جب | وہ دیکھیں گے | عذاب کو | اور ڈال دیں گے ہم | طوق | گردنوں میں

جب وہ عذاب کو دیکھیں گے اور جن لوگوں نے کفر کیا ہم اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

ان لوگوں کی | جنہوں نے کفر کیا | نہیں | انہیں بدلہ دیا جائے گا | مگر | جو

انہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

تھے وہ | عمل کیا کرتے | اور نہیں | بھیجا ہم نے | کسی بستی میں | کوئی خبردار کرنے والا

وہ عمل کیا کرتے تھے۔(33) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

مگر | کہا | اُس کے خوش حال لوگوں نے | یقیناً ہم | ساتھ اس کے جو | تمہیں بھیجا گیا ہے

مگر اُس کے خوش حال لوگوں نے کہا: ''یقیناً ہم اُس کا کفر کرنے والے ہیں

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝۳۴ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا

اس کا | کفر کرنے والے ہیں | اور انہوں نے کہا | ہم | زیادہ ہیں | مال میں

جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے۔''(34) اور انہوں نے کہا: ''ہم مال

وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۳۵ قُلْ اِنَّ

اور اولاد میں | اور ہرگز نہیں | ہم | ہرگز عذاب دیے جانے والے | آپ کہہ دیں | یقیناً

اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے نہیں ہیں۔''(35) آپ کہہ دیں کہ یقیناً

رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ
رب میرا	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور وہ تنگ بھی کرتا ہے

میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور وہ تنگ بھی کر دیتا ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع	وَمَآ	اَمْوَالُكُمْ
اور مگر	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور نہیں	مال تمہارے

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔(36) اور تمہارے مال

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا
اور نہ اولادیں تمہاری	جو	نزدیک کر دیں تمہیں	ہمارے	قرب میں	مگر

اور تمہاری اولاد ایسے نہیں ہیں جو تمہیں ہمارے قرب میں نزدیک کر دیں

مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۫	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ
جو	ایمان لایا	اور عمل کیے	نیک	تو یہی لوگ ہیں	ان کے لئے	جزا ہے

مگر جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو یہی لوگ ہیں

الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِي الْغُرُفٰتِ
دوگنی	اس وجہ سے جو	انہوں نے عمل کیے	اور وہ	بلند و بالا عمارتوں میں ہوں گے

جن کے عمل کی بناء پر ان کی دوگنی جزا ہے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں

اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ
پُر امن ہوں گے	اور جو لوگ	کوشش کر رہے ہیں	ہماری آیات میں	نیچا دکھانے والے

پُر امن ہوں گے۔(37) اور جو لوگ ہماری آیات کے بارے میں کوشش کر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾	قُلْ
وہی لوگ	عذاب میں	حاضر کیے جانے والے ہیں	آپ کہہ دیں

اس حال میں کہ وہ نیچا دِکھانے والے ہیں وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جانے والے ہیں۔(38) آپ کہہ دیں

ع ٤ ١٠

اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
یقیناً	رب میرا	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

کہ میرا رب اپنے بندوں میں سے بلاشبہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ ؕ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ
اپنے بندوں میں سے	اور وہی تنگ کرتا ہے	اُس کے لیے	اور جو	خرچ کرتے ہو تم

اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو تم خرچ کرتے ہو

مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ ۚ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾
کوئی چیز	پس وہی	اس کا بدلہ بھی دیتا ہے	اور وہی	بہترین	رزق دینے والا ہے

پس وہی اُس کا بدلہ بھی دیتا ہے اور وہی بہترین رزق دینے والا ہے۔ (39)

وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ
اور جس دن	وہ جمع کرے گا ان کو	تمام لوگوں کو	پھر	وہ کہے گا

اور جس دن وہ تمام انسانوں کو جمع کرے گا پھر وہ

لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾
فرشتوں سے	کیا یہ	صرف تمہاری	تھے	عبادت کرتے

فرشتوں سے کہے گا: ”کیا یہ لوگ تمہاری ہی عبادت کرتے تھے؟“ (40)

قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
وہ کہیں گے	پاک ہے تیری ذات	آپ ہی	دوست ہیں ہمارے	ان کی بجائے

وہ کہیں گے: ”پاک ہے تیری ذات، اُن کی بجائے آپ ہی ہمارے دوست ہیں

بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ ۚ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
بلکہ	تھے وہ	عبادت کرتے	جنوں کی	اکثر ان کے	ان ہی پر

بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان کے اکثر اُن ہی پر

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	فَالْيَوْمَ	لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
ایمان لانے والے تھے	چنانچہ آج کے دن	نہیں اختیار رکھتا	تم میں سے بعض	دوسرے کے لیے

ایمان لانے والے تھے۔'' (41) چنانچہ آج تم میں سے کوئی نہ ایک دوسرے کے لیے

نَّفْعًا	وَّلَا ضَرًّا ط	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
نفع کا	اور نہ نقصان کا	اور ہم کہیں گے	ان لوگوں سے	جنہوں نے ظلم کیا

نفع کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ہی نقصان کا اور ہم اُن سے کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا

ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
چکھو	عذاب	آگ کا	جسے	تھے تم	اس کو

کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ
جھٹلاتے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح

تم جھٹلاتے تھے۔ (42) اور جب ہماری واضح آیات اُن پر پڑھی جاتی ہیں

قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ
تو کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ایک آدمی	وہ ارادہ رکھتا ہے

تو کہتے ہیں کہ یہ ایک آدمی ہی تو ہے جو ارادہ رکھتا ہے کہ

اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ ج
یہ کہ	روک دے تمہیں	جن کی	تھے	عبادت کیا کرتے	تمہارے باپ دادا

تمہیں ان سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے

وَقَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ	مُّفْتَرًى ط
اور وہ کہتے ہیں	نہیں	یہ ہے	مگر	جھوٹ	من گھڑت

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ محض ایک من گھڑت جھوٹ ہے۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ۙ
اور کہا	ان لوگوں نے	جنہوں نے کفر کیا	حق کے لیے	جب	آیا ان کے سامنے

اور ان لوگوں نے حق کے بارے میں کہا جنہوں نے کفر کیا، جب وہ ان کے سامنے آیا

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾	وَمَآ
نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	حالانکہ نہیں

کہ یہ محض ایک کھلا جادو ہے۔(43) حالانکہ

اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَمَآ	اَرْسَلْنَآ
دی ہم نے ان کو	کوئی کتاب	جسے وہ پڑھتے ہوں	اور نہیں	بھیجا ہم نے

ہم نے اُنہیں کوئی کتاب نہیں دی جسے وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ ط	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ
طرف ان کی	آپ سے پہلے	کوئی ڈرانے والا	اور جھٹلا دیا	ان لوگوں نے جو

آپ سے پہلے اُن کی طرف کوئی ڈرانے والا بھی نہیں بھیجا۔(44) اور ان لوگوں نے جھٹلا دیا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ	وَمَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
ان سے پہلے تھے	اور نہیں	وہ پہنچے	دسویں حصے کو	جو	دیا ہم نے انہیں

اُن سے پہلے تھے اور جو ہم نے انہیں دیا تھا یہ تو اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے ہیں

فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ ۗ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع	قُلْ
پس انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	آپ کہہ دیں

پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلا دیا تو کیسا تھا میرا عذاب؟(45) آپ کہہ دیں

اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ ۚ	اَنْ	تَقُوْمُوْا
یقیناً	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	ایک بات کی	یہ کہ	تم کھڑے ہو جاؤ

کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم

ع ۵ ۹ ۱۱

لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا

اللہ کے واسطے | دو دو | اور ایک ایک | پھر | غور وفکر کرو | کیا

اللہ تعالیٰ کے واسطے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو کیا

بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ

تمہارے ساتھی کو | کوئی جنون ہے | نہیں | وہ | مگر | ایک خبردار کرنے والا

تمہارے ساتھی کو کوئی جنون ہے؟ وہ تو محض

لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا

تمہارے لیے | پہلے | عذاب سے | سخت | آپ کہہ دیں | جو

ایک سخت عذاب سے پہلے تمہیں خبردار کرنے والا ہے۔(46) آپ کہہ دیں

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ

میں نے مانگا تم سے | کوئی اجر | تو وہ | تمہارا ہی ہے | نہیں | اجر میرا

کہ میں نے تم سے جو اجر مانگا ہے وہ تمہارے لیے ہی ہے، میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

مگر | اوپر | اللہ تعالیٰ کے | اور وہ | اوپر | ہر چیز کے | گواہ ہے

صرف اللہ تعالیٰ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔(47)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ

آپ کہہ دیں | یقیناً | رب میرا | ڈالتا ہے | حق کو | بہت خوب جاننے والا ہے

آپ کہہ دیں کہ یقیناً میرا رب حق (دل میں) ڈالتا ہے

الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ

سب غیبوں کو | آپ کہہ دیں | آ گیا | حق | اور نہ | آغاز کرتا ہے

وہ سب غیبوں کو بہت خوب جاننے والا ہے۔(48) آپ کہہ دیں کہ حق آ گیا

الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ

باطل | اور نہ | وہ اعادہ کرتا ہے | آپ کہہ دیں | اگر | میں گمراہی پر ہوں

اور باطل نہ آغاز کرسکتا ہے اور نہ وہ اِعادہ کرسکتا ہے۔(49) آپ کہہ دیں کہ اگر میں گمراہی پر ہوں

فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ

تو یقیناً | گمراہ ہوں گا | اوپر | اپنی جان کے | اور اگر | میں نے ہدایت پائی

تو اپنی جان پر ہی گمراہ ہوں گا اور اگر میں نے ہدایت پائی

فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

تو اس وجہ سے جو | وحی بھیجتا ہے | میری طرف | میرا رب | بلاشبہ وہ | سب کچھ سننے والا | قریب ہے

تو اس کی وجہ سے جو میرا رب میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا، قریب ہے۔(50)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ

اور کاش | آپ دیکھیں | جب | گھبرائے ہوئے ہوں گے وہ سب | پھر بچ کر نہ بھاگ سکیں گے

اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے پھر بچ کر بھاگ نہ سکیں گے

وَأُخِذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾ وَقَالُوا آمَنَّا

اور وہ پکڑے جائیں گے | جگہ سے | قریب کی | اور کہیں گے | ہم ایمان لائے

اور وہ قریب کی جگہ سے پکڑے جائیں گے۔(51) اور کہیں گے کہ

بِهِ ۚ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

ساتھ اس کے | حالانکہ کہاں ہے | ان کے لئے | حاصل کرنا | دور کی جگہ سے

ہم اس پر ایمان لائے ہیں حالانکہ دور کی جگہ سے ان کے لیے (ایمان کو) حاصل کرنا کہاں ممکن ہے؟(52)

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُونَ

اور یقیناً | انہوں نے کفر کیا | ساتھ اس کے | اس سے پہلے | اور وہ پھینکتے رہے

حالانکہ یقیناً اس سے پہلے انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا اور وہ بن دیکھے

بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ

بن دیکھے | دور کی جگہ سے | اور رکاوٹ کھڑی کردی جائے گی | ان کے درمیان

دور کی جگہ سے پھینکتے رہے ہیں۔(53) اور اُن کے اور اُس چیز کے درمیان رکاوٹ کھڑی کردی جائے گی جن کی

وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

اور درمیان | جن کی | وہ تمنا کررہے ہوں گے | جیسا کہ | کیا گیا | ان جیسوں کے ساتھ

وہ تمنا کررہے ہوں گے جیسا کہ اس سے پہلے اُن جیسوں کے ساتھ کیا گیا

مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

ع ۶ ۹ ۱۲

اس سے پہلے | بلاشبہ وہ | تھے | شک میں | بے چین کرنے والے

بلاشبہ وہ بے چین کرنے والے شک میں تھے۔(54)

اٰیاتها ۴۵ | ۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ | رکوعاتها ۵

سُورہ فاطر مکی ہے اس میں پینتالیس آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے،

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ

بنانے والا ہے | فرشتوں کو | پیغام رساں | پروں والے | دو دو | اور تین تین

فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جو دو دو، تین تین

وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

اور چار چار | وہ اضافہ کرتا ہے | تخلیق میں | جو | وہ چاہتا ہے | یقیناً

اور چار چار پروں والے ہیں۔ وہ تخلیق میں جو چاہتا ہے اضافہ کردیتا ہے یقیناً

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | جو کچھ | کھول دیتا ہے | اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(1)

لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا

لوگوں کے لئے | رحمت میں سے | تو نہیں کوئی بند کرنے والا | اسے | اور جسے

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں سے جو کچھ کھول دیتا ہے تو اُسے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے

يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

وہ بند کردیتا ہے | تو نہیں کوئی بھیجنے والا | اس کے لئے | اس کے بعد | اور وہ | سب پر غالب

وہ بند کردیتا ہے تو اس کے بعد اُسے کوئی بھیجنے والا نہیں اور وہ سب پر غالب،

الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

کمال حکمت والا ہے | اے | لوگو | یاد کرو | نعمت کو | اللہ تعالیٰ کی

کمال حکمت والا ہے۔(2) اے لوگو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت کو یاد کرو،

عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ

اوپر اپنے | کیا | کوئی خالق ہے | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | وہ رزق دیتا ہے تمہیں

کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖؗ فَاَنّٰى

آسمان سے | اور زمین سے | نہیں کوئی معبود | سوائے | اس کے | تو کہاں سے

آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو تم کہاں سے

تُؤْفَكُوْنَ ۳ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ

تم بہکائے جاتے ہو | اور اگر | وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو | تو بلاشبہ | جھٹلائے گئے

بہکائے جاتے ہو؟(3) اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو بلاشبہ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

رسول بہت سے | پہلے آپ سے | اور طرف | اللہ تعالیٰ کی | لوٹائے جاتے ہیں

جھٹلائے گئے اور سارے کام اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے

الْاُمُوْرُ ۴ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

سارے کام | اے | لوگو | یقیناً | وعدہ | اللہ تعالیٰ کا | سچا ہے

جاتے ہیں۔(4) اے لوگو! یقیناً اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

تو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں | زندگی | دنیا کی | اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں | اللہ تعالیٰ کے متعلق

تو دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ ہی وہ بڑا دھوکے باز اللہ تعالیٰ کے متعلق تمہیں

الْغَرُوْرُ ۵ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ط

بڑا دھوکے باز | یقیناً | شیطان | تمہارا | دشمن ہے | تو بنالو اسے | دشمن

دھوکے میں ڈالے۔(5) یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم اُسے دشمن بنالو

اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۶ ط

یقیناً | وہ بلاتا ہے | اپنے گروہ کو | تاکہ وہ ہو جائیں | بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں سے

یقیناً وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے تاکہ وہ بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں سے ہو جائیں۔(6)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَالَّذِيْنَ

جن لوگوں نے | کفر کیا | ان کے لئے | عذاب ہے | سخت | اور جو لوگ

جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے لیے سخت عذاب ہے اور جو لوگ

ع ۱ / ۱۳

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

ایمان لائے | اور جنہوں نے کیں | نیکیاں | ان کے لئے | مغفرت ہے | اور اجر

ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں اُن کے لیے مغفرت اور

كَبِيْرٌ ۷ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

بہت بڑا | تو کیا جو شخص | خوش نما بنا دیا گیا ہو | اس کے لئے | برا | عمل اس کا

بہت بڑا اجر ہے۔(7) تو کیا وہ شخص جس کے لیے اُس کا بُرا عمل خوش نما بنا دیا گیا ہو

فَرَاٰهُ حَسَنًا ط فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

پھر وہ سمجھ رہا ہو اسے | اچھا | تو یقیناً | اللہ تعالیٰ | گمراہ کرتا ہے | جس کو

پھر وہ اُسے اچھا سمجھ رہا ہو؟ پس یقیناً اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ صلے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

وہ چاہتا ہے | اور وہ ہدایت دیتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | چنانچہ نہ جاتی رہے | آپ کی جان

اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے چنانچہ آپ کی جان

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

ان پر | افسوس سے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | خوب جاننے والا ہے | جو کچھ بھی

اُن پر افسوس کر کے نہ جاتی رہے، یقیناً اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے جو کچھ بھی

يَصْنَعُوْنَ ۸ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

وہ کرتے ہیں | اور اللہ تعالیٰ ہی ہے | جس نے | بھیجا | ہواؤں کو | پھر وہ اُبھارتی ہیں

وہ کرتے ہیں۔(8) اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا پھر وہ بادل کو ابھارتی ہیں

سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا

بادل کو | پھر ہم اسے ہانک کر لے جاتے ہیں | طرف | زمین کی | مردہ | پھر زندہ کرتے ہیں ہم

پھر ہم اُسے ایک بے آباد علاقے کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں پھر اُس کے ذریعے

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨

اس کے ذریعے زمین کو بعد اس کے مردہ ہوجانے کے اسی طرح جی اٹھنا ہوگا

زمین کو اُس کے مردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتے ہیں، جی اُٹھنا بھی اسی طرح ہوگا۔(9)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ

جو ہے ارادہ رکھتا عزت کا تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے عزت ساری کی ساری

جو عزت کا ارادہ رکھتا ہو تو عزت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے،

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

اسی کی طرف چڑھتی ہے بات پاکیزہ اور عمل نیک

اُسی کی طرف پاکیزہ بات چڑھتی ہے

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

وہ اس کو بلند کرتا ہے اور جو لوگ خفیہ تدبیریں کرتے ہیں برائیوں کی ان کے لئے

اور نیک عمل اس کو بلند کرتا ہے اور جو لوگ بُرائیوں کی خفیہ تدبیریں کرتے ہیں، اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩

عذاب ہے سخت اور تدبیریں ان لوگوں کی وہ خود ہی غارت ہوکر رہیں گی

سخت عذاب ہے اور اُن کی تدبیریں خود ہی غارت ہوکر رہیں گی۔(10)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

اور اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے پھر ایک قطرے سے

اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے،

ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى

پھر اس نے بنائے تمہارے جوڑے اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی مادہ

پھر تمہارے جوڑے بنائے اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ کوئی بچہ جنتی ہے

وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

اور نہ جنتی ہے | مگر | اُس کے علم سے | اور نہیں | عمر دی جاتی | کسی عمر پانے والے کو

مگر اُس کے علم سے اور کسی عمر پانے والے کو عمر نہیں دی جاتی

وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

اور نہ کمی کی جاتی ہے | اس کی عمر میں | مگر | وہ ایک کتاب میں ہے | یقیناً | یہ

اور نہ کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے مگر وہ ایک کتاب میں ہے، یقیناً

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا

اوپر | اللہ تعالیٰ کے | بہت ہی آسان ہے | اور نہیں | یکساں | دوسمندر | یہ

اللہ تعالیٰ پر یہ بہت ہی آسان ہے۔ (11) اور دوسمندر یکساں نہیں ہیں

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا

میٹھا ہے | پیاس بجھانے والا | آسانی سے گلے سے اترنے والا ہے | جس کا پانی | اور یہ

یہ میٹھا اور پیاس بجھانے والا ہے جس کا پانی آسانی سے گلے سے اترنے والا ہے اور یہ

مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

کھاری ہے | کڑوا | اور ہر ایک سے | تم کھاتے ہو | گوشت | تروتازہ

کھاری کڑوا ہے اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ

اور تم نکالتے ہو | زیورات | جسے تم پہنتے ہو | اور تم دیکھتے ہو | جہاز

اور تم زیورات نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم

فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اس میں | پانی کو چیرنے والے | تا کہ تم تلاش کرو | اس کے فضل میں سے | اور تا کہ تم

اُس میں پانی کو چیرنے والے جہاز دیکھتے ہو تا کہ تم اُس کا فضل تلاش کرو

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ
شکر ادا کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن کو

اور تا کہ تم شکر ادا کرو۔(12) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

فِي الَّيْلِ ۙ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ ۖ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
رات میں	اور اس نے مسخر کر رکھا ہے	سورج کو	اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے

رات میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو اُس نے مسخر کر رکھا ہے، ہر ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ۭ
ایک وقت مقرر تک کے لیے	یہ ہے	اللہ تعالیٰ	رب تمہارا	اس کی	بادشاہی ہے

مقررہ وقت تک کے لیے چل رہا ہے، یہ ہے اللہ تعالیٰ تمہارا رب بادشاہی اُسی کی ہے

وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ
اور جن لوگوں کو	تم پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ ملکیت رکھتے

اور اُس کے سوا جن لوگوں کو بھی تم پکارتے ہو وہ

مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿١٣﴾	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا يَسْمَعُوْا	دُعَاۗءَكُمْ ۚ
کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کی بھی	اگر	تم پکارو ان کو	نہیں وہ سنیں گے	پکار تمہاری

کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کی ملکیت بھی نہیں رکھتے۔(13) اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہیں سنیں گے

وَلَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ ۭ	وَيَوْمَ
اور اگر	وہ سن لیں	نہیں	درخواست قبول کریں گے	تمہارے لئے	اور دن

اور اگر وہ سنیں بھی تو تمہاری درخواست قبول نہیں کریں گے

الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ ۭ	وَلَا يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ
قیامت کے	وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کا	اور نہیں خبر دے گا تمہیں	کی طرح

اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کردیں گے اور پوری خبر رکھنے والے کی طرح

ع ۷/۱۴ الثلثة

خَبِيْرٍ ۝١٤ ع	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى
پوری خبر رکھنے والے	اے	لوگو	تم	محتاج ہو	طرف

کوئی آپ کو خبر نہیں دے گا۔(14) اے لوگو! تم سب اللہ تعالیٰ کے محتاج ہو

اللّٰهِ ۚ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝١٥	اِنْ	يَّشَاْ
اللہ تعالیٰ کی	اور اللہ تعالیٰ	وہ	بے پرواہے	تمام تعریفوں کے لائق ہے	اگر	وہ چاہے

اور اللہ تعالیٰ بے پروا، تمام تعریفوں کے لائق ہے۔(15) اگر وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٦ ۚ	وَمَا	ذٰلِكَ
لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	نئی مخلوق کو	اور نہیں	یہ

تمہیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔(16) اور یہ

عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ۝١٧	وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ
اوپر	اللہ تعالیٰ کے	کچھ مشکل	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی	کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)

اللہ تعالیٰ پر کچھ مشکل نہیں۔(17) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)

وِّزْرَ	اُخْرٰى ۚ	وَاِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ	اِلٰى
بوجھ	کسی دوسری کا	اور اگر	پکارے گی	بوجھ سے لدی ہوئی (جان)	طرف

کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی اور اگر کوئی بوجھ سے لدی ہوئی جان اپنے بوجھ کے لیے پکارے گی

حِمْلِهَا	لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ	كَانَ
اپنے بوجھ کے لیے	نہ اٹھایا جائے گا	اس میں سے	کچھ بھی	اور اگرچہ	ہو

تو اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اُٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ

ذَا قُرْبٰى ۚ	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
قریبی رشتہ دار	درحقیقت	آپ ڈراتے ہیں	ان ہی کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

قریبی رشتہ دار ہو، آپ درحقیقت صرف ان ہی لوگوں کو ڈراتے ہیں جو

بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

بن دیکھے | اور قائم کرتے ہیں | نماز | اور جو | پاکیزگی اختیار کرتا ہے | تو یقیناً

بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو پاکیزگی اختیار کرتا ہے تو یقیناً

يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾

وہ پاکیزگی اختیار کرتا ہے | اپنے ہی لئے | اور طرف | اللہ تعالیٰ کی | لوٹ کر جانا ہے

اپنے ہی لیے پاکیزگی اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(18)

وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ

اور نہیں | برابر | اندھا | اور آنکھوں والا | اور نہ اندھیرے

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔(19) اور نہ اندھیرے

وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾ وَمَا يَسۡتَوِى

اور نہ روشنی | اور نہ سایہ | اور نہ دھوپ | اور نہ | برابر ہو سکتے ہیں

اور نہ روشنی۔(20) اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔(21) اور نہ

الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ

زندہ | اور نہ مردہ | یقیناً | اللہ تعالیٰ | سناتا ہے | جسے

زندہ اور نہ مردہ برابر ہو سکتے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سناتا ہے

يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾

وہ چاہتا ہے | اور ہرگز نہیں | آپ | سنا سکتے | جو | قبروں میں ہیں

اور آپ اُن کو ہرگز نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔(22)

اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

نہیں | آپ | مگر | ایک خبردار کر دینے والے | یقیناً ہم نے | بھیجا ہم نے آپ کو

آپ تو ایک خبردار کر دینے والے ہیں۔(23) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

حق کے ساتھ | خوش خبری دینے والا | اور ڈرانے والا | اورنہیں | کوئی امت | مگر

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی اُمت نہیں مگر

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

گزرا ہے | اس میں | ایک خبردار کرنے والا | اور اگر | وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو | تو یقیناً

اس میں ایک خبردار کرنے والا گزرا ہے۔(24) اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جھٹلایا تھا | ان لوگوں نے | جو ان سے پہلے تھے | آئے ان کے پاس | رسول ان کے

اُن سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا، اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ

واضح دلائل کے ساتھ | اور صحیفوں کے ساتھ | اور ساتھ کتاب کے | روشنی کرنے والی | پھر

واضح دلائل اور صحیفوں اور روشنی کرنے والی کتاب کے ساتھ آئے تھے۔(25) پھر میں نے

اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ ع ۳ ۱۲ ۱۵

پکڑ لیا میں نے | اُن لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | تو کیسا | تھا | عذاب میرا

ان لوگوں کو پکڑ لیا جنہوں نے کفر کیا تو کیسا تھا میرا عذاب؟(26)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

کیانہیں | آپ نے دیکھا | یقیناً | اللہ تعالیٰ نے | اتارا | آسمان سے

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی اُتارا

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ

پانی | پھر نکالے ہم نے | ساتھ اس کے | کئی پھل | مختلف ہیں | رنگ جن کے

پھر ہم نے اُس کے ساتھ کئی پھل نکالے، جن کے رنگ مختلف ہیں

وَمِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ	وَّحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	
اور پہاڑوں میں سے	قطعے ہیں	سفید	اور سرخ	مختلف ہیں	جن کے رنگ	

اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ قطعے ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں

وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ ﴿۲۷﴾	وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	
اور سخت	کالے سیاہ ہیں	اور انسانوں میں سے	اور جانوروں (میں سے)	

اور کچھ سخت کالے سیاہ ہیں۔(27) اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں

وَالْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا
اور مویشیوں (میں سے)	مختلف ہیں	رنگ ان کے	اسی طرح	درحقیقت

اور مویشوں میں بھی مختلف رنگ ہیں، درحقیقت

يَخْشَى	اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
ڈرتے ہیں	اللہ تعالیٰ سے	اس کے بندوں میں سے	صرف علم رکھنے والے ہی	یقیناً	اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں صرف علم رکھنے والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ

عَزِيْزٌ	غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ
سب پر غالب	بے حد بخشنے والا ہے	یقیناً	جو لوگ	تلاوت کرتے ہیں	کتاب

سب پر غالب، بے حد بخشنے والا ہے۔(28) یقیناً جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں

اللّٰهِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا
اللہ تعالیٰ کی	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے

رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً
عطا کیا ہم نے انہیں	چھپے	اور کھلے	وہ امید رکھتے ہیں	ایسی تجارت کی

اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہیں

لَّنۡ تَبُوۡرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ

ہرگز نہیں برباد ہوگی تاکہ وہ پورا دے ان کو اجر ان کے اور زیادہ دے ان کو

جو ہرگز برباد نہیں ہوگی۔(29) تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے اجر اُن کو پورے کے پورے دے

مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۳۰﴾ وَالَّذِىۡۤ

اپنے فضل سے یقیناً وہ بے حد بخشنے والا نہایت قدردان ہے اور جو

اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ یقیناً وہ بے حد بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔(30)

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا

وحی کی ہم نے آپ کو کتاب میں سے وہ حق ہے تصدیق کرنے والی ہے

اور ہم نے آپ کو کتاب میں سے جو وحی کی ہے وہ حق ہے اور اپنے سے

لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ

واسطے اس کے جو آگے ہے اس کے بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی یقیناً پوری طرح خبر رکھنے والا ہے

پہلے کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی یقیناً پوری خبر رکھنے والا،

بَصِيۡرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوۡرَثۡنَا الۡكِتٰبَ الَّذِيۡنَ اصۡطَفَيۡنَا

سب کچھ دیکھنے والا ہے پھر وارث بنایا ہم نے اس کتاب کا ان لوگوں کو جن کو منتخب فرمایا ہم نے

سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(31) پھر ہم نے اس کتاب کا وارث اُن لوگوں کو بنایا

مِنۡ عِبَادِنَا ۚ فَمِنۡهُمۡ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ وَمِنۡهُمۡ

اپنے بندوں میں سے چنانچہ ان میں سے کوئی ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر اور ان میں سے

جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب فرمایا چنانچہ اُن میں سے کوئی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے،

مُّقۡتَصِدٌ ۚ وَمِنۡهُمۡ سَابِقٌۢ بِالۡخَيۡرٰتِ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ

کوئی میانہ رو ہے اور ان میں سے کوئی آگے نکل جانے والا ہے نیکیوں میں اللہ کے حکم سے

اور ان میں سے کوئی میانہ رَو ہے اور کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے،

ذٰلِكَ هُوَ ۗ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۭ﴿٣٢﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

یہی | وہ | فضل ہے | بہت بڑا | جنتیں | ہمیشہ کی

یہی بہت بڑا فضل ہے۔(32) ہمیشہ کی جنتیں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

وہ داخل ہوں گے جن میں | وہ پہنائے جائیں گے | ان میں | کنگن | سونے کے

جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں انہیں سونے کے کنگن

وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا

اور موتی | اور لباس ان کا | اس میں | ریشم ہوگا | اور وہ کہیں گے

اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان میں اُن کا لباس ریشم ہوگا۔(33) اور وہ کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ

سب تعریف | اللہ تعالیٰ کی | جس نے | دور کر دیا | ہم سے | غم کو

سب تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا،

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ﴿٣٤﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا

بلاشبہ | رب ہمارا | یقیناً بے حد بخشنے والا | نہایت قدر دان ہے | جس نے | اتار دیا ہمیں

بلاشبہ ہمارا رب یقیناً بے حد بخشنے والا، نہایت قدر دان ہے۔(34) جس نے ہمیں

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ

ابدی قیام کی جگہ پر | اپنے فضل سے | نہیں پہنچتی ہے ہمیں | اس میں | کوئی مشقت

اپنے فضل سے ابدی قیام کی جگہ پر اتار دیا، اُس میں نہ ہمیں کوئی مشقت پہنچتی ہے

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ پہنچتی ہے ہمیں | اس میں | کوئی تھکاوٹ | اور جن لوگوں نے | کفر کیا

اور نہ ہی اُس میں ہمیں کبھی تھکاوٹ پہنچتی ہے۔(35) اور جن لوگوں نے کفر کیا،

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

ان کے لئے | آگ ہے | جہنم کی | نہ فیصلہ کیا جائے گا | ان پر | کہ وہ مر جائیں

اُن کے لیے جہنم کی آگ ہے، نہ اُن پر فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

اور نہ ہلکا کیا جائے گا | ان سے | اس کے عذاب میں سے | ایسا ہی | ہم بدلہ دیتے ہیں

اور نہ ہی جہنم کا عذاب اُن سے ہلکا کیا جائے گا،

كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾ ۚ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

ہر | ناشکرے کو | اور وہ | چیخ رہے ہوں گے | اس میں | اے ہمارے رب

ہر ناشکرے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔(36) اور وہ اُس میں چیخ رہے ہوں گے، اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا

نکال ہمیں | ہم عمل کریں گے | نیک | برعکس | اس کے جو | تھے ہم

ہمیں نکال اس کے برعکس ہم نیک عمل کریں گے، جو ہم کیا کرتے تھے۔

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

عمل کیا کرتے | اور کیا نہیں | ہم نے عمر دی تمہیں | جو | نصیحت حاصل کرتا

اور کیا ہم نے تمہیں عمر نہیں دی تھی جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا

اس میں | جو | نصیحت حاصل کرتا | اور آیا تھا تمہارے پاس | خبردار کرنے والا | چنانچہ چکھو

تو نصیحت حاصل کرسکتا تھا؟ اور تمہارے پاس خبردار کرنے والا آچکا تھا، چنانچہ چکھو

فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ

کہ نہیں | ظالموں کا | کوئی مددگار | یقیناً | اللہ تعالیٰ | جاننے والا ہے

کہ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(37) یقیناً اللہ تعالیٰ

ع ۴ ۱۱ ۱۶

غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ
غیب کو	آسمانوں کے	اور زمین کے	یقیناً وہ	خوب جاننے والا ہے

آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔ یقیناً وہ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۳۸	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰۗىِٕفَ
سینوں کی باتوں کو	وہی ہے	جس نے	بنایا تمہیں	خلیفہ

سینوں کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔(38) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا

فِي الْاَرْضِ ۭ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ۭ	وَلَا يَزِيْدُ
زمین میں	پھر جو کوئی	انکار کرے	پھر اسی پر ہے	کفر اس کا	اور نہیں اضافہ کرتا

پھر جو کوئی کفر کرے اُس کا کفر اُسی پر ہے،

الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا ۚ
کافروں کو	کفران کا	نزدیک	ان کے رب کے	سوا	ناراضگی کے

اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا اور

وَلَا يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا ۝۳۹	قُلْ
اور نہیں اضافہ کرتا	کافروں کو	کفران کا	سوائے	خسارے کے	آپ کہہ دیں

کافروں کا کفران کے خسارے کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہیں کرتا۔(39) آپ کہہ دیں

اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَاۗءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
کیا تم نے دیکھا	اپنے شریکوں کو	جن کو	تم پکارتے ہو	ماسوا اللہ تعالیٰ کے

کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ تعالیٰ کے ماسوا پکارتے ہو؟

اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ
دکھاؤ مجھے	کیا کچھ	انہوں نے پیدا کیا	زمین میں سے	یا	ان کا	کوئی حصہ ہے

مجھے بھی دِکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا ہے؟ یا

فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا فَهُمۡ عَلٰى بَيِّنَتٍ

آسمانوں میں | یا | دی ہم نے انہیں | کوئی کتاب | کہ وہ | کسی دلیل پر ہیں

آسمانوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے؟ یا ہم نے اُنہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اُس میں سے کسی دلیل پر قائم ہیں؟

مِّنۡهُ ۚ بَلۡ اِنۡ يَّعِدُ الظّٰلِمُوۡنَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا

اس سے | بلکہ | نہیں | وعدہ کرتے | ظالم | ان میں سے بعض | دوسرے سے

بلکہ ظالم ایک دوسرے سے دھوکے کے سوا

اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۴۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمۡسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

سوائے | دھوکے کا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | تھامے ہوئے ہے | آسمانوں کو | اور زمین کو

کوئی وعدہ نہیں کرتے۔(40) یقیناً اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے

اَنۡ تَزُوۡلَا ۚ۬ وَلَئِنۡ زَالَتَاۤ اِنۡ اَمۡسَكَهُمَا

یہ کہ | وہ دونوں ٹل (نہ) جائیں | اور یقیناً اگر | وہ دونوں ٹل جائیں | نہیں | تھام سکتا ان دونوں کو

کہ وہ دونوں ٹل نہ جائیں اور یقیناً اگر وہ دونوں ٹل جائیں تو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے سوا اُن دونوں کو

مِنۡ اَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيۡمًا غَفُوۡرًا ﴿۴۱﴾

کوئی ایک | اس کے بعد | یقیناً وہ | (ہمیشہ سے) ہے | نہایت بردبار | بے حد بخشنے والا

کوئی تھام نہیں سکتا، یقیناً وہ ہمیشہ سے نہایت بردبار، بے حد بخشنے والا ہے۔(41)

وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ جَآءَهُمۡ

اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ تعالیٰ کی | پختہ | اپنی قسمیں | یقیناً اگر | آیا ان کے پاس

اور انہوں نے اپنی پختہ قسمیں کھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی کہ یقیناً اگر اُن کے پاس

نَذِيۡرٌ لَّيَكُوۡنُنَّ اَهۡدٰى مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ ۚ

کوئی خبردار کرنے والا | یقیناً وہ ضرور ہوں گے | زیادہ ہدایت یافتہ | ہرامت سے

کوئی خبردار کرنے والا آیا تو وہ یقیناً ضرور ہر اُمت سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے،

فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

پھر جب | آیا ان کے پاس | ایک خبردار کرنے والا | نہیں | اس نے اضافہ کیا ان کو | سوائے

پھر جب ایک خبردار کرنے والا اُن کے پاس آیا تو اُس نے اُن کے دور بھاگنے کے سوا کوئی اضافہ نہیں کیا۔(42)

نُفُورَا ۙ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيقُ

دور بھاگنے | خود کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے | زمین میں | اور تدبیر کی وجہ سے | بری | اور نہیں گھیرتی

زمین میں خود کو بڑا سمجھنے اور بُری تدبیر کرنے کی وجہ سے اور بُری تدبیر اس کے کرنے والوں کے سوا کسی کو نہیں گھیرتی

الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

تدبیر | بری | سوائے | اس کے کرنے والے کو | تو نہیں | وہ انتظار کرتے ہیں | مگر

نہیں وہ انتظار کرتے مگر پہلوں کے طریقے کا

سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

طریقے کا | پہلوں کے | پس ہرگز نہیں | آپ پائیں گے | اللہ تعالیٰ کے طریقے کو

پس آپ اللہ تعالیٰ کے طریقے کو بدلنے کا ہرگز کوئی راستہ نہ پائیں گے،

تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

بدلنے کا (کوئی راستہ) | اور ہرگز نہیں | آپ پائیں گے | اللہ تعالیٰ کے طریقے کو | پھیرنا

اور اللہ تعالیٰ کے طریقے کو پھیرنے کا ہرگز کوئی راستہ نہ پائیں گے۔(43)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور کیا نہیں | وہ چلے پھرے | زمین میں | پھر وہ دیکھیں | کیسا | ہوا | انجام

اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ کہ وہ دیکھیں کہ اُن لوگوں کا کیسا انجام ہوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ

ان لوگوں کا جو | ان سے پہلے | حالانکہ تھے وہ | زیادہ سخت | ان سے | قوت میں

جو ان سے پہلے گزرے ہیں حالانکہ وہ ان سے قوت میں زیادہ سخت تھے

وَمَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ شَيْءٍ	فِي السَّمٰوٰتِ
اور کبھی نہیں ہے	اللہ تعالیٰ	کہ عاجز کر دے اسے	کوئی چیز	آسمانوں میں

اور اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں کہ اُسے کوئی چیز عاجز کر دے، نہ ہی آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾
اور نہ ہی زمین میں	یقیناً وہ	(ہمیشہ سے) ہے	سب کچھ جاننے والا	پوری قدرت رکھنے والا

اور نہ ہی زمین میں یقیناً وہ ہمیشہ ہی سے سب کچھ جاننے والا، پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(44)

وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا
اور اگر	پکڑتا	اللہ تعالیٰ	لوگوں کو	اس کی وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

اور اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو اس کی وجہ سے پکڑتا جو انہوں نے کمایا

مَا	تَرَكَ	عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ
نہ	وہ چھوڑتا	اوپر	اس کی سطح کے	کوئی جاندار	اور لیکن

تو سطح زمین پر کوئی جان دار بھی نہ چھوڑتا لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
وہ مہلت دیتا ہے انہیں	طرف	وقت مقرر کی	پھر جب	آ جائے گا	ان کا مقررہ وقت

وہ اُنہیں مقررمدت تک مہلت دیتا ہے پھر جب اُن کا مقررہ وقت آ جائے گا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع
تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	(ہمیشہ سے) ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

تو یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ہمیشہ سے خوب دیکھنے والا ہے۔(45)

ع ۴ ۱۸ ۵

ایاتها ۸۳ ۳۶ سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ رکوعاتها ۵

سُورہ یس مکی ہے اس میں تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ﴿۳﴾

یٰسٓ | قسم ہے قرآن کی | حکمت بھرے | بلاشبہ آپ | یقیناً رسولوں میں سے ہیں

یٰسٓ۔(1) قسم ہے قرآن حکمت بھرے کی!(2) بلاشبہ آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں۔(3)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۵﴾

اوپر | راستے کے | سیدھے | نازل کیا ہوا ہے | سب پر غالب | نہایت رحم والا

سیدھے راستے پر ہیں۔(4) یہ سب پر غالب، نہایت رحم والے کی جانب سے نازل کیا ہوا ہے۔(5)

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ

تاکہ آپ خبردار کریں | قوم کو | نہیں | خبردار کیا گیا | باپ دادا کو ان کے | تو وہ

تاکہ آپ اس قوم کو خبردار کردیں جن کے باپ دادا کو خبردار نہ کیا گیا تھا تو وہ

غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ

غافل ہیں | بلاشبہ یقیناً | ثابت ہوچکی | بات | اوپر | ان میں سے اکثر کے

غافل ہیں۔(6) بلاشبہ یقیناً اُن میں سے اکثر پر بات ثابت ہوچکی ہے

فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ

سو وہ | نہیں ایمان لائیں گے | یقیناً ہم نے | کیا | ان کی گردنوں میں

سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(7) یقیناً ہم نے اُن کی گردنوں میں

اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾

کئی طوق | پس وہ | ٹھوڑیوں تک ہیں | پس وہ | سر اٹھادیے گئے ہیں

کئی طوق ڈال دیے ہیں پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں، سوان کے سر اُٹھادیے گئے ہیں۔(8)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور بنادی ہم نے | ان کے آگے سے | ایک دیوار | اوران کے پیچھے سے

اور ہم نے ایک دیوار اُن کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار اُن کے پیچھے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ

ایک دیوار | پھر ڈھانپ دیا ہم نے انہیں | پھر وہ | نہیں دیکھتے | اور برابر ہے

پھر ہم نے اُنہیں ڈھانپ دیا ہے تو وہ کچھ نہیں دیکھتے۔(9) اور اُن پر برابر ہے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

ان پر | خواہ آپ خبردار کریں انہیں | یا | نہ آپ خبردار کریں انہیں | نہیں

خواہ آپ اُنہیں خبردار کریں یا نہ کریں

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لائیں گے | یقیناً | آپ خبردار کرتے | جس نے | پیروی کی | نصیحت کی

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(10) آپ صرف اُسی شخص کو خبردار کرتے ہیں جس نے نصیحت کی پیروی کی

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور ڈرا | رحمٰن سے | بن دیکھے | سو آپ بشارت دے دیں | مغفرت کی

اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرا سو اُسے مغفرت

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اور اجر کی | باعزت | یقیناً ہم | ہم ہی | زندہ کریں گے | مردوں کو

اور باعزت اجر کی بشارت دے دیں۔(11) یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۣ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور ہم لکھ رہے ہیں | جو | آگے بھیجا انہوں نے | اوران کے آثار کو بھی | اور ہر | چیز کو

اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور اُن کے آثار کو بھی اور ہر چیز کو

وقف غفران

ع ١٢/١٨ وقف لازم

اَحْصَيْنٰهُ ۙ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

شمار کر رکھا ہے ہم نے اس کو | ایک کھلی کتاب میں | اور بیان کریں | ان کے لیے

ہم نے ایک کھلی کتاب میں شمار کر رکھا ہے۔(12) اور اُن کے لیے

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ج

مثال | بستی والوں کی | جب | آئے ان کے پاس | رسول

آپ بستی والوں کی مثال بیان کریں جب ان کے پاس رسول آئے۔(13)

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

جب | بھیجے ہم نے | ان کی طرف | دو (رسول) | تو جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو

جب ہم نے اُن کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

پھر قوت دی ہم نے | تیسرے کے ساتھ | تو ان سب نے کہا | یقیناً ہم | طرف تمہاری | بھیجے گئے ہیں

پھر ہم نے تیسرے کے ساتھ اُنہیں قوت دی تو اُن سب نے کہا: ’’یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔‘‘(14)

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ

انہوں نے کہا | نہیں | تم | مگر | انسان | ہمارے جیسے | اور نہیں

اُنہوں نے کہا: ’’تم ہمارے ہی جیسے انسان ہو

اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

نازل کی | رحمٰن نے | کوئی چیز | نہیں | تم | مگر | جھوٹ بولتے ہو

اور رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔‘‘(15)

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

انہوں نے کہا | ہمارا رب | جانتا ہے | بلاشبہ ہم | تمہاری طرف | ضرور بھیجے گئے ہیں

اُنہوں نے کہا: ’’ہمارا رب جانتا ہے کہ بلاشبہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(16)

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١٧﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا

اور نہیں ہم پر | مگر | پہنچا دینا | صاف صاف | (بستی والوں) نے کہا | یقیناً ہم نے

اور ہم پر ذمہ داری نہیں ہے مگر صاف صاف پہنچا دینا۔" (17) بستی والوں نے کہا: "بلاشبہ ہم

تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَٮِٕنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ

منحوس پایا ہے | تمہیں | یقیناً اگر | نہ تم باز آئے | تو یقیناً ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں

نے تمہیں منحوس پایا ہے، یقیناً اگر تم لوگ باز نہ آئے تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کر دیں گے اور یقیناً ضرور تمہیں

وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوۡا طَآٮِٕرُكُمۡ

اور یقیناً ضرور پہنچے گا تمہیں | ہماری طرف سے | عذاب | دردناک | انہوں نے کہا | نحوست تمہاری

ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" (18) اُنہوں نے کہا: "تمہاری نحوست

مَّعَكُمۡ ؕ اَٮِٕنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ

تمہارے ہی ساتھ ہے | کیا اگر | نصیحت کی گئی تمہیں | بلکہ | تم | لوگ ہو

تمہارے ہی ساتھ ہے، کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے؟ بلکہ تم

مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ رَجُلٌ

حد سے بڑھنے والے | اور آیا | دور کے مقام سے | شہر کے | ایک شخص

حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔" (19) اور شہر کے دور مقام سے ایک شخص

يَّسۡعٰى قَالَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٢٠﴾ ۙ

دوڑتا ہوا | اس نے کہا | اے میری قوم | پیروی کرو | رسولوں کی

دوڑتا ہوا آیا، اُس نے کہا: "اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔ (20)

اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا يَسۡـَٔـلُكُمۡ اَجۡرًا وَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٢١﴾

پیروی کرو (ان کی) | جو | نہیں مانگتے تم سے | کوئی اجر | اور وہ | سیدھا راستہ پانے والے ہیں

پیروی کرو اُن کی جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ سیدھا راستہ پانے والے ہیں۔" (21)